45207 ـ كيا ہم عبادت ميں سابقين الاولين كي طرح كي جدوجہد كر سكتے ہيں؟

سوال

سابق صالحين عبادت كي محبت اور اس كي ادائيگي ميں مشہور تھے، مثلا: قيام الليل، تلاوت قرآن، اور قرآن مجيد حفظ كرنا، تو كيا اس دور ميں ہم بھي ايسا كرسكتےہيں چاہے وہ كم ہي ہوں، باوجود اس كے كہ ہر طرف سے فتنوں نے گھير ركھا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہم ميں سے كوئي ايك ان لوگوں كےساتھ ملنے كے لئے قرآن مجيد ميں مشروع اور شريعت اسلاميہ كے مطابق عبادت كرنے كي جدوجہد كر سكتا ہے، اور مسلمان كے پاس ايسي ہمت ہوني چاہئے جس سے پہاڑ ہل جائيں، اور يہ مقولہ بھي ہے: (مردوں كي ہمت پہاڑ بھي ہلا ديتى ہے) .

اور صحابہ كرام رضوان اللہ تعالى اطاعت وفرمانبرداري اور عبادت ميں امت مسلمہ كے لئے بہترين نمونہ ہيں، اس كے باوجود يہ اس بات سے مانع نہيں كہ ان كے بعد آنے والے لوگ عبادت ميں ان كا مقابلہ كريں حتى كہ وہ ہي نبي صلى اللہ عليہ وسلم كو اپنے لئے خاص نہ كرليں، ان ميں سے ايك كي بات سنيں اور اس پر تعجب كريں كہ اس كي ہمت كتني عظيم تھي:

ابو مسلم خولاني رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

(كيا محمد صلى اللہ عليہ وسلم كے صحابہ كرام يہ گمان كرتے ہيں كہ ہمارے علاوہ نبي صلى اللہ عليہ وسلم ان كے لئے ہي خاص ہيں، اللہ كي قسم ہرگز نہيں ايسا نہيں ہوسكتا ! ہم اس پر ان كےساتھ رش اور بھيڑ كريں گے حتى كہ وہ يہ جان ليں كہ انہوں نے بھي اپنے پيچھے مرد چھوڑے ہيں !!)

وہ يہ بات اس وقت كہا كرتے جب رات كو قيام كرتے اور جب ان كے پاؤں تھك جاتے تو ہاتھ مار كريہ كہا كرتے تھے، تو اس طر ح كي ہمتوں كے ساتھ ہي مسلمان شخص اطاعت وفرمانبرداري اور عبادات كرسكتا ہے، اور يہ مقابلہ ميں رغبت تعريف كردہ ہے اور اسي كے بارہ ميں اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور چاہئے كہ وہ اس ميں ايك دوسرے سے آگے نكلنے ميں مقابلہ كريں

اور اگر بعد میں آنے والے لوگوں کے مقدر میں اطاعت وفرمانبرداري اور عبادت جیسے اعمال جلیلہ نہ ہوتے تواللہ تعالی اپنے سارے بندوں کو اس پر ابھارتے اور اس کي ترغیب دیتے ہوئے نہ پاتے، اور اگر وہ ایسا کریں تو ان کے لئے اجرعظیم کا وعدہ نہ ہوتا، اور جب نبي کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عظیم نصیحت فرمائي:

(پانچ سے قبل پانچ اشیاء کو غنیمت جانو، اپني موت سے قبل زندگی کو، اور اپني صحت کو بیماری سے قبل، اور مشغولیت سے قبل فراغت کو، اور اپنی جوانی کو بڑھاپے سے قبل، اور اپنی فقیری سے قبل اپنی مالداری کوغنیمت جانو).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح و ضعیف الجامع الصغیر میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

تو پھر ہمیں یہ اس بات کي دعوت ہے کہ ہم اپني زندگي میں اطاعت وفرمانبرداری کر کے اچانك موت آجانے سے قبل زندگي کو غنیمت سمجھیں، اور اپني صحت و تندرستی کو بیماری اور عاجز ہو جانے سے قبل غنیمت جانیں، کیونکہ صحیح اور صحت مند شخص وہ کام کرسکتا ہے جو بیمار اور مریض شخص سے نہیں ہو سکتے، اور ہمیں چاہئے کہ بیوي بچوں اور اعمال میں مشغول ہو نے سے قبل اپنی فراغت کو غنیمت جانیں، اور بوڑھا اور کمزور ہونے سے قبل اپنی جوانی اور طاقت و ہمت اور چستی کو غنیمت جانیں، اور اپنی مالداری کو صدقہ و خیرات اور اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کرکے یہ سب کچھ چھن جانے اور اس سے عاجز ہونے سے قبل موقع غنیمت سمجھیں.

اور دور حاضر میں ہمارے لئے معاصرین کے اندر بہت سی روشن مثالیں موجود ہیں کہ انہوں نے اپني زندگي اطاعت وفرمانبرداري اور عبادت میں بسر کي، الحمد للہ مسلمانوں کا کوئي بھي دور اور وقت ان جیسے لوگوں کي مثالوں اور ان جیسے لوگوں سے خالي نہیں گزرا جو اللہ تعالی کي رضا اور محبت والے اقوال و اعمال کرنے میں اپني ہمتیں صرف نہ کرتے ہوں.

امت اسلامیہ میں دور حاضر میں ایسے شخص بھي گزرے ہیں جنہوں نے اپني زندگي جہادی میدانوں میں اپنی سستی سی جان کي اللہ تعالی کے راستے میں قربانی دینے کي بھي پرواہ نہیں کي اور اسے پیش کر کے اللہ تعالی سے جنت خرید لی، اور ان میں ایسے لوگ بھي ہیں جنہوں نے شعور حاصل ہونے سے لیکر موت تك شرعي علم کے حصول میں جدوجہد اور اپنی صلاحیتیں صرف کیں، اور ان میں ایسے لوگ بھي ہیں جنہوں نے قیام اللیل میں کسي قسم کي کوتاہي نہ کي اور اسے نہ تو سفر میں نہ ہي حضر میں ترك کیا، اور ان میں ایسی ہستیاں بھي ہیں جنہوں نے اپنا سارا مال اللہ تعالی کے راستے میں صرف کردیا اور ان کي زندگي میں ان کے مال پر کبھي زکاۃ فرض ہی نہ ہوئی، اور ان میں کچھ ایسے بھی ہوئے جنہوں نے اپنا آپ لوگوں کے لئے وقف کردیا، کسي کي سفارش کررہے ہیں تو کسي کي ضرورت پوري کر رہے ہیں، اور سائل کي بات سنتے اور فتوی پوچھنے لینے کا فتوی دیتے رہے، اور جاہل کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو خیرو بھلائی کے کاموں پر ابھارتے رہے.

ميرے بھائي: اگر ہمارے علماء اور مجاہدين اور آئمہ كي زندگي ميں روشن مثاليں معدوم بھي ہوں، تو پھر بھي آپ ان كي زندگي ميں ايسي اشياء ديكھيں گے جو آپ كو اطاعت و فرمانبرداری پر ابھارتی ہونگی، اور يہ مجال اور موقع بھي ملے گا كہ آپ پہلے لوگوں كےساتھ ملنے اور ان سے آگے نكلنے كي دوڑ ميں شامل ہوں اور اس كي كوشش كريں.

اور ہمارے تينوں اماموں اور مشائخ: عبدالعزيز بن باز، علامہ البانی اور شيخ ابن عثيمين رحمہم اللہ تعالی كی زندگی ميں نظر دوڑانے سے يہ ديكھيں گے كہ ان ميں علم اور تعليم اور كوش و اجتہاد اور اللہ تعالی كے راستے ميں خرچ كرنا، سفارش اور دعوت وتبليغ يہ سارے كام پائے جاتے تھے.

اور آج تك مسلمان كفار كي سرزمين ميں جہاد كر كے بہت سی روشن مثاليں قائم كرتے چلے آرہے ہيں.

اور قرآن مجيد حفظ كرنے كے بہت سے صالح اور نيك نمونے پائے جاتےہيں، كہ بہت سے بچوں نے قرآن مجيد مكمل حفظ كرليا ليكن ابھي اس كي عمر آٹھ برس بھي نہيں ہوئی، اور آپ كو ايسے حافظ قرآن بھي ملیں گے جنہوں نے صرف دو ماہ ميں مكمل قرآن مجيد حفظ كر ليا بلكہ اس سے بھی آگے بڑھ كر صرف ايك ماہ ميں .

اطاعت و فرمانبرداري، اور عبادت كر كے اپنے سے پہلے يا اپنے ہم عصر اہل علم لوگوں كے ساتھ ملنے اور ان كے درجہ تك پہنچنے كي محبت و رغبت ركھنے والے مسلمان كو چاہئے كہ وہ چند اشياء سے بچے:

پہلی چيز:

آخرت اور اس كے غظيم اجروثواب سے غفلت سے بچے، ابن قيم رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں:

امن اور غفلت سے خراب دل كا علاج اور اس كي معموري اللہ تعالی كا ذكر اورخشيت الہی ہے. ديكھيں: بدائع الفوائد (98) .

دوسری چيز:

دنيا سے محبت ركھنے والے لوگوں اور دنيا كے حصول ميں ايك دوسرے سے آگے نكلنا چھوڑ ديں، اور يہ دنيا ان دنيا والوں كے لئے ہي رہنے ديں بلكہ آپ اپنے آپ كو اس بھي بلند اور بہتر امور كي طرف لے جائيں اور اس كي جانب ديكھيں، اور اس سے بچيں كہ آپ كا سب سے بڑا كام اور علم صرف دنيا كے حصول كے لئے ہو، اور اسے چاہئے كہ وہ مال ومتاع اپنے ہاتھ تك ہي ركھے اور اسے دل ميں جگہ نہ دے.

تيسري چيز:

ديركرنے اور كرلونگا بعد ميں اس پر عمل كرونگا جيسے جملے ترك كر دے، بلكہ اسے چاہئے كہ وہ اعمال صالحہ

کرنے میں جتنی جلدی کر سکتا ہے کر لے تا کہ وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرے اور اسے تسلیم کرے فرمان باری تعالی ہے:

اور اپنے رب كي بخشش كي طرف اور اس جنت كي طرف دوڑو جس كى چوڑائى آسمان وزمين كے برابر ہے، جو پرہيزگار اورمتقى لوگوں كے لئے تيار كي گئي ہے آل عمران (133) .

اور ايك دوسرے مقام پر كچھ اس طرح فرمايا:

آؤ دوڑو اپنے رب كي مغفرت كي طرف اور اس جنت كي طرف جس كي چوڑائي آسمان وزمين كي چوڑائى جيسى ہے الحديد (21).

اللہ تعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .